اوراد ووظائف

کی برکتیں

26-December-2019

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاِعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سُنّتِ اِعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں جائز ہوں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

رسولِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ رَحمت نشان ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا بِھَا مَلَکٌ مُوَکَّلٌ بِھَا حَتّٰی یُبَلِّغَنِیْھَا

یعنی جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اللہ کریم اس پر دس (10) رحمتیں اُتارتا ہے اور ایک فرشتہ اس دُرُودِ پاک کو مجھ تک پہنچانے پر مقرر ہے۔ (معجم کبیر، ۸/۱۳۴، رقم: ۷۶۱۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اَچھی اَچھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم "**نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (1)

اہم نکتہ: نیک اور جائز کام میں جِتنی اَچھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

☆ نگاہیں نیچی کئے توجہ سے بَیان سُنوں گا۔ ☆ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِین کی تعظیم کے لیے جب تک ہو سکا دوزانو بیٹھوں گا۔ ☆ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ☆ اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ درودِ پاک کتنا بہترین وظیفہ ہے کہ ہمارا درود و سلام ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سُنتے ہیں۔ لہٰذا خصوصاً دُکھیاروں، غم کے ماروں، پریشان حالوں، مصیبتوں میں گھِرے لوگوں، مریضوں، مکے شریف اور مدینے پاک کی حاضری کی تڑپ رکھنے والوں کو چاہیے کہ وہ اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے ہر وَقْت پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر زیادہ سے زیادہ دُرُود شریف پڑھنے کی عادت بنائیں بلکہ اسے اپنا وظیفہ بنالیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دُرودِ پاک کی

---

1 ... معجم کبیر، سہل بن سعد الساعدی... الخ، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲

فضیلتوں پر مُشْتَمِل بہت سی کتابیں لکھی جاچکی ہیں اور عُلَمائے کرام بھی اس کی فضیلتیں، فائدے اور اس کی برکتوں کو بیان فرماتے ہی رہتے ہیں۔ آیئے!مزید سُنتے ہیں کہ دُرُودِ پاک کی کثرت کرنے والے خوش نصیب مسلمان کو اس کی کیسی کیسی برکتیں ملتی ہیں، چنانچہ

"تفسیر صراطُ الْجِنان" جلد 8 صفحہ نمبر 81 پر لکھا ہے:(1)جو خوش نصیب رسولِ پاک صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود بھیجتا ہے، اس پر اللہ پاک، فرشتے اور نبیِّ کریم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خود دُرود بھیجتے ہیں۔(2)دُرود شریف خطاؤں کا کفّارہ (گناہ دھودینے والا) بن جاتا ہے۔(3)دُرود شریف سے اَعمال پاکیزہ ہو جاتے ہیں۔(4)دُرود شریف سے درجے بلند ہوتے ہیں۔(5)گناہوں کی مغفرت کردی جاتی ہے۔(6)دُرود بھیجنے والے کے لئے دُرود خود اِستغفار (بخشش طلب) کرتا ہے۔(7)اس کے نامۂ اعمال میں اَجر ثواب کا ایک قیراط (عرب کے ایک پیمانے کا نام جس سے وزن کیا جاتا تھا) لکھا جاتا ہے، جو اُحد پہاڑ جتنا ہوتا ہے۔(8)دُرود پڑھنے والے کو ثواب کا پورا پورا پیمانہ ملے گا۔(9)دُرود شریف اس شخص کے لئے دنیا وآخرت کے تمام کاموں کیلئے کافی ہو جائے گا جو اپنے وظائف کا تمام وَقْت دُرودِ پاک پڑھنے میں بسر کرتا ہو۔(10)مصیبتوں سے نجات مل جاتی ہے۔(11)اس کے دُرودِ پاک کی حُضورِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم گواہی دیں گے۔(12)اس کے لئے شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(13)دُرود شریف سے اللہ پاک کی رِضا اور اس کی رحمت حاصل ہوتی ہے۔(14)اللہ پاک کی ناراضی سے امن ملتا ہے۔(15)عرش کے سائے کے نیچے جگہ ملے گی۔(16)میزان میں نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو گا۔(17)حوضِ کوثر پر حاضری کا موقع ملے گا۔(18)قیامت کی پیاس سے محفوظ ہو جائے گا۔(19)جہنم (دوزخ) کی آگ سے چھٹکارا پائے گا۔(20)پُل صراط پر چلنا آسان ہو گا۔(21)مرنے سے پہلے جنّت کی منزل دیکھ لے گا

۔(22)جنت میں زیادہ بیویاں ملیں گی۔(23)دُرود شریف پڑھنے والے کو بیس(20)غَزوات سے بھی زیادہ ثواب ملے گا۔(24)دُرود شریف تنگدست(غریب)کے حق میں صدقہ کرنے کے برابر ہوگا۔(25)یہ سراپا پاکیزگی ہے۔(26)دُرود شریف کے وِرد سے مال میں بَرَکت ہوتی ہے۔(27)اس کی وجہ سے سو(100)بلکہ اس سے بھی زیادہ حاجات پوری ہوتی ہیں۔(28)یہ ایک عبادت ہے۔(29)دُرود شریف اللہ پاک کے نزدیک پسندیدہ اعمال میں سے ہے۔(30)دُرود شریف محفلوں کی زینت ہے۔(31)دُرود شریف سے غُربت دُور ہوتی ہے۔(32)زندگی کی تنگی دُور ہوجاتی ہے۔(33)اس کے ذریعے خیر کی جگہیں تلاش کی جاتی ہیں۔(34)دُرود پاک پڑھنے والا قیامت کے دن تمام لوگوں سے زیادہ حضورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے قریب ہوگا۔(35)دُرود شریف سے دُرود پڑھنے والا خود، اس کے بیٹے، پوتے فائدہ پائیں گے۔(36)وہ بھی فائدہ حاصل کرے گا جس کو دُرودِ پاک کا ثواب پہنچایا گیا۔(37)اللہ پاک اوراس کے رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی قُربت نصیب ہوگی۔(38)یہ دُرود ایک نور ہے، اس کے ذریعے دشمنوں پر فتح حاصل کی جاتی ہے۔(39)مُنافَقت اور زنگ سے دل پاک ہوجاتا ہے۔(40)دُرود شریف پڑھنے والے سے لوگ مَحبّت کرتے ہیں۔(41)خواب میں حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت ہوتی ہے۔(42)دُرود شریف پڑھنے والا لوگوں کی غیبت سے محفوظ رہتا ہے۔(43)دُرود شریف تمام اَعمال سے زیادہ بَرَکت والا اور افضل عمل ہے۔(44)دُرود شریف دین و دنیا میں زیادہ نفع بخش(یعنی فائدہ دینے والا) ہے اور اس کے علاوہ اس وظیفے میں سمجھدار آدمی کے لئے بہت وسیع(زیادہ)زیادہ ثواب ہے۔

اللہ کریم ہمیں کثرت سے دُرودِ پاک پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے، اٰمین۔ (صراط الجنان،۸/ ۸۱بتغیر)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے قرآن کریم سے بھی اوراد و وظائف کا ثبوت سنتے ہیں، چنانچہ اللہ کریم ارشاد فرماتا ہے:

فَنَادٰى فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ﳓ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﭘ

ترجمۂ کنزُالعِرفان: تو اس نے اندھیروں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہر عیب سے پاک ہے، بیشک مجھ سے بے جا ہوا۔ (پ۱۷، انبیا:۸۷)

حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: حضرت یونس نے مچھلی کے پیٹ میں جب دعا مانگی تو یہ کلمات کہے "**لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ﳓ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ**" جو مسلمان ان کلمات کے ساتھ کسی مقصد کے لئے دعا مانگے تو اللہ پاک اسے قبول فرماتا ہے۔ (ترمذی، کتاب الدعوات، ۸۱-باب، ۵/۳۰۲، الحدیث: ۳۵۱۶)

حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: ہم نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قریب بیٹھے ہوئے تھے تو آپ نے ارشاد فرمایا "کیا میں تمہیں ایسی چیز کے بارے میں خبر نہ دوں کہ جب تم میں سے کسی شخص پر کوئی مصیبت یا دنیا کی بلاؤں میں سے کوئی بلا نازل ہو اور وہ اس کے ذریعے دعا کرے تو اس کی مصیبت و بلا دور ہو جائے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے عرض کی گئی: کیوں نہیں! ارشاد فرمایا "(وہ چیز) حضرت یونس کی دعا "لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ﳓ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ" ہے۔ (مستدرک، کتاب الدعاء والتکبیر والتھلیل۔۔۔الخ، من دعا بدعوۃ ذی النون استجاب اللّٰہ لہ، ۲/۱۸۳، الحدیث: ۱۹۰۷)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے وظیفوں کی مزید برکات سنتے ہیں:

وظیفے کی بَرَکت سے بیڑیاں ٹُوٹ گئیں

حضرت سیدنا محمد بن اسحاق رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا بیان ہے، حضرت مالِک اَشْجَعِی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کی، میرا بیٹا عَوف (دشمنوں کی) قید میں ہے! پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ان سے ارشاد فرمایا: تم اپنے بیٹے کی طرف یہ پیغام بھجوا دو کہ اللہ پاک کے پیارے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے کثرت سے **لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللہ** پڑھنے کا حکم دیتے ہیں۔

حضرت سیدنا عَوف بن مالِک رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو دشمنوں نے زنجیروں میں جکڑا ہوا تھا، مگر اس وظیفے کی بَرَکت سے ان کی زنجیریں ٹُوٹ گئیں، وہ دشمنوں کی قید سے نکل کر ان کی ایک اُونٹنی پر سُوار ہو کر چل پڑے۔ راستے میں ایک چراگاہ میں دشمنوں کے جانور چر رہے تھے۔ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے انہیں پکارا تو وہ سب کے سب دوڑتے بھاگتے ہوئے آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے پیچھے پیچھے چل پڑے۔ جب آپ گھر پہنچے تو دروازے(Door) پر آکر اپنے والدین کو پکارا تو ان کے والدین خوشی سے جھوم اُٹھے اور حیرت بھی کر رہے تھے کہ عوف تو قید میں تھے پھر یہاں کیسے آگئے؟۔ بہر حال جب ان کے والدین اور ان کا خادم دروازے کی طرف گئے تو دیکھا کہ حضرت سیدنا عوف رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے ساتھ بہُت سارے اُونٹ موجود ہیں، آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے اپنے والدین کو اپنے اور اُونٹوں کے بارے میں بتایا۔ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے والدِ محترم نے آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے فرمایا: ٹھہرو! میں رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر ان اُونٹوں کے بارے میں پوچھ لوں (کہ یہ اونٹ ہمارے لئے حلال ہیں یا نہیں؟) چنانچہ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے والدِ محترم نے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر پورا واقعہ عرض کر دیا، تو

مدینے کے سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ان سے ارشاد فرمایا: ان اُونٹوں کا تم جو چاہو کرو (یعنی وہ اُونٹ تمہارے لئے حلال ہیں)۔ (تفسیر ابن کثیر، پ۲۸، سورۃ الطلاق، تحت الآیۃ: ۲، ۳، ۸/۱۷۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللہ! آپ نے سُنا کہ اوراد ووظائف کی کیسی کیسی برکتیں ظاہر ہوتی ہیں کہ جب حضرت سیدنا عَوف بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے دشمنوں کی قید میں رہتے ہوئے حضور اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے عطا کردہ وظیفے کو کثرت سے پڑھا تو اللہ پاک کی طرف سے مدد آئی، زنجیریں خودبخود ٹُوٹ گئیں، قید سے آزادی نصیب ہوگئی، آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی کرامت سے اُونٹوں کا ریوڑ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی آواز پر آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے پیچھے پیچھے چل پڑا اور آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اللہ پاک کی رحمت اور اس کی عنایتوں کا نظارہ کرنے کے بعد خوشی خوشی اپنے گھر کی جانب چل پڑے۔ بیان کردہ حکایت میں جہاں بہت سے خوشبودار مَدَنی پھول اپنی خوشبو بکھیر رہے ہیں وہیں **لَاحَوْل** شریف کی اَہَمِّیَّت و فضیلت بھی معلوم ہوئی کہ یہ ایک ایسا طاقتور (Powerfull) وظیفہ ہے جو مشکلات سے نکالنے میں بہت فائدہ دیتا ہے، لہٰذا جب بھی کوئی مشکل یا بیماری آجائے، مثلاً دل میں گھبراہٹ ہوتی ہو، جانی یا مالی نقصان ہو جائے، گاڑی، سامان یا رقم چوری ہوجائے، گھر، دُکان یا فیکٹری میں آگ لگ جائے، ناانصافی یا دھوکہ ہوجائے، دشمنوں کا خوف سکون ختم کردے، حالات خراب ہوجائیں، ناحق کسی مقدمے (Case) میں پھنسادیا جائے، کوئی حادثہ ہوجائے، جن لوگوں سے قرض لیا تھا وہ قرض لوٹانے کا مطالبہ کریں، آندھی، سیلاب یا زلزلہ آجائے، گھر میں کوئی بیمار ہوجائے تو **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللہ** زیادہ سے زیادہ پڑھا جائے، اِنْ شَآءَاللہ فائدہ ہوگا اور فائدہ کیوں نہ ہو کہ خود رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

نے اپنی حق بیان کرنے والی مبارک زبان سے **لَاحَوْل** شریف کے فضائل اور اس کی برکات کو بیان فرمایا ہے۔ آیئے! بَرَکت حاصل کرنے کے لئے ہم بھی 4 فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سُنتے ہیں، چنانچہ

(1)...ارشاد فرمایا: لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھا کرو، کیونکہ یہ جنّت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ (مسلم، کتاب الذکر والدعاء باب استحباب خفض الصوت بالذکر، ص ۱۱۱۲، حدیث: ۲۷۰۴)

(2)...ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں جنّت کے دروازوں میں سے ایک دروازے کے بارے میں نہ بتاؤں؟ عرض کی، وہ کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ (مجمع الزوائد، کتاب الاذکار، باب ماجاء فی لاحول ولا قوۃ الا باللّٰہ، ۱۰/۱۱۸، حدیث: ۱۶۸۹۷)

(3)...ارشاد فرمایا: جس نے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھا تو یہ (اس کے لئے) ننانوے (99) بیماریوں کی دوا ہے، ان میں سب سے ہلکی بیماری پریشانی و غم ہے۔ (الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، الترغیب فی قول لاحول ولا قوۃ الا باللّٰہ، ۲/۲۹۱، رقم: ۲۴۴۸)

(4)...ارشاد فرمایا: اے علی (رَضِیَ اللہُ عَنْہُ)! میں تمہیں ایسے کلمات نہ بتادوں، جنہیں تم مصیبت کے وَقت پڑھ لو، عرض کی ضرور ارشاد فرمایئے! آپ پر میری جان قربان! تمام اچھائیاں میں نے آپ ہی سے سیکھی ہیں، ارشاد فرمایا: جب تم کسی مشکل میں پھنس جاؤ تو اس طرح پڑھو: "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ" پس اللہ پاک اس کی بَرَکت سے جن بلاؤں کو چاہے گا دُور فرمادے گا۔ (عَمَلُ الْیَوْمِ وَاللَّیْلَۃِ، ص ۱۲۰)

اس کے علاوہ عُلَمائے کرام نے بھی **لَاحَوْل** شریف کی برکتوں کو بیان فرمایا ہے، چنانچہ

حکیمُ الاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: صُوفیائے کرام (رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن) فرماتے ہیں: جو کوئی صبح و شام اِکّیس (21) بار **لَاحَوْل** شریف (یعنی لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم) پانی پر دم کرکے پی لیا کرے تو اِنْ شَآءَ اللہ وَسوسۂ شیطانی سے اَمن میں رہے گا۔

(مرآۃ المناجیح، ۱/۸۷ ملخصًا)

صبح وشام کی تعریف

امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **شجرۂ، قادِریہ، رضویہ، ضیائیہ، عطاریہ** کے صَفحہ نمبر 11 پر **صبح اور شام کی تعریف** بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں: آدھی رات گزرنے کے بعد سے سُورج کی پہلی کرن چمکنے تک **"صبح"** ہے۔ اس سارے وَقت میں جو کچھ پڑھا جائے اُسے صُبح میں پڑھنا کہیں گے اور ظہر کا وَقْت شروع ہونے سے لے کر غُرُوبِ آفتاب تک **"شام"** ہے۔ اِس پورے وَقفے میں جو کچھ پڑھا جائے اُسے شام میں پڑھنا کہیں گے۔ (شجرۂ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ، ص ۱۱)

آیئے! **فتاویٰ رضویہ** جلد 23 صفحہ نمبر 398 سے **اوراد و وظائف** کے تعلق سے کچھ معلوماتی نکات سُنتے ہیں:

1. جب بھی کوئی وظیفہ پڑھا جائے تو وہ کسی جائز کام کو پورا کرنے کے لیے، اللہ پاک کی بارگاہ میں عاجزی کرنے کا ذریعہ ہو۔ نیز وظیفہ پڑھنے والا وظیفے کو اللہ پاک کی بارگاہ میں وسیلہ بنائے اور ثواب کی نِیَّت سے وظیفہ کرے۔
2. ان نیّتوں کے ساتھ وظیفہ مسجد میں بھی کیا جاسکتا ہے۔
3. اگر وظیفہ صرف اسی نِیَّت سے کیا جائے کہ میرا کام ہو جائے تب بھی جائز تو ہے مگر ثواب

نہیں ملے گا اور ایسے وظیفے مسجد میں نہ کرنا بہتر ہیں۔

4. یہ کیسے پتہ چلے کہ وظیفہ ثواب و دعا سمجھ کر کر رہے ہیں یا اپنا مقصد پانے کے لیے؟ اس کی ایک نشانی یہ ہے کہ اگر وظیفہ کرنے کے باوجود مقصد نہ مِلا تو وظیفہ ہی چھوڑ دیا تو یہ وظیفہ اپنا کام نکالنے ہی کے لیے تھا، کیونکہ اگر دعا و ثواب سمجھ کر کرتے تو جاری رکھتے۔

5. وظیفہ جائز کام حاصل کرنے کے لیے ہو۔ اگر ناجائز کام کے لیے ہو مثلاً میاں بیوی میں لڑائی کروانے کے لیے تو ایسا وظیفہ حرام ہے۔

6. وظیفہ اگر کسی جائز کام کے لیے ہی ہو، مگر کسی ناجائز طریقے سے ہو مثلاً سِفلی عِلْم وغیرہ کے ذریعے تب بھی حرام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۳۸۹ ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! عموماً جب انسان بیمار ہوتا ہے تو سیدھا کسی ڈاکٹر یا حکیم کے پاس جاتا ہے، وہ ڈاکٹر یا حکیم مریض کی حالت کے مطابق اس کو چند چیزوں کا پرہیز بتاتا ہے، مثلاً سادہ غذائیں کھانے کی تاکید کرتا ہے اور کہتا ہے: اگر پرہیز کرو گے تو ہی دوا اثر کرے گی، پرہیز کرنے سے جلد عِلاج ہو جائے گا، اگر پرہیز نہ کیا تو پیسہ ضائع کرنے کے علاوہ کچھ ہاتھ نہیں آئے گا۔ اب مریض اگر اس کی ہدایت کے مطابق دوا (Medicine) وَقْت پر لے اور پابندی سے پرہیز بھی جاری رکھے تو اِنْ شَآءَ اللہ وہ جلد صحت یاب ہو جائے گا، لیکن اگر وہ دوا وَقْت پر نہ کھائے، منع کی گئیں چیزیں بھی ڈَٹ کر کھاتا پیتا رہے، اس کے دل و دماغ میں اس طرح کے خیالات بھی آتے رہیں کہ پتا نہیں دوا اثر کرے گی یا نہیں، پتا نہیں مجھے شفا ملے گی یا نہیں، کہیں اس سے مجھے کوئی نقصان تو نہیں ہو جائے گا؟ تو یقیناً ایسا شخص بہت ہی بڑا

نادان ہے۔اسی طرح اورادووظائف کا معاملہ ہے کہ اگر کوئی شخص اورادووظائف کے اُصول وقوانین کی پابندی نہ کرے، جن چیزوں کو کرنا چاہئے،ان کو نہ کرے اور جن سے بچنا چاہئے،ان کو کرتا رہے، اس کے دل ودماغ میں اس کے خیالات آتے رہیں کہ پتا نہیں وظیفہ کرنے سے بیماری دُور ہوگی یا نہیں، وظیفہ کرنے سے روزگار میں بَرَکت ہوگی یا نہیں،وظیفہ کرنے سے اللہ پاک کی رحمت ہوگی یا نہیں، وظیفہ کرنے سے بچی کی شادی ہوگی یا نہیں، کہیں وظیفہ کرنے سے دماغ خراب تو نہیں ہو جائے گا، کہیں وظیفہ کرنے سے اُلٹا مجھے کوئی نقصان تو نہیں ہوگا وغیرہ تو ایسا شخص اپنے مقصد میں کبھی بھی کامیاب نہیں ہوسکتا اور نہ ہی اس کو اورادووظائف کا کوئی فائدہ نصیب ہوگا۔ جبکہ اس کے مقابلے میں اورادووظائف کو شرائط وآداب کے ساتھ کرنے والے کو اس کے بھرپور فائدے ملتے ہیں، چنانچہ

اورادووظائف کے ضروری آداب

مکتبۃ المدینہ کی کتاب **"جنّتی زیور"** میں لکھا ہے: یادرکھو! جس طرح جڑی بوٹیوں اور تمام دواؤں کی تاثیر اسی وَقْت ظاہر ہوتی ہے جب کہ اسی ترکیب سے وہ دوائیں استعمال کی جائیں جو ان کے استعمال کا طریقہ ہے، اسی طرح عملیات اور تعویذات کی بھی کچھ شرائط، کچھ ترکیبیں (اور) کچھ لوازمات ہیں کہ جب تک ان سب چیزوں کا خیال نہ کیا جائے گا، عملیات کی تاثیرات ظاہر نہ ہوں گی اور برکتیں حاصل نہ ہوں گے، ان شرائط میں سے سات (7) شرطیں نہایت ہی اہم اور انتہائی ضروری ہیں کہ جن کے بغیر قرآنی اَعمال میں تاثیر کی اُمید رکھنا بیوقوفی ہے۔ وہ شرطیں یہ ہیں:

اعمال اور دعاؤں کی 7 شرائط

(1) حلال لقمہ کھانا اور حرام غذاؤں سے بچنا۔ (2) سچ بولنا اور جھوٹ سے ہمیشہ بچتے رہنا۔ (3)

نِیَّت کو درست اور پاکیزہ رکھنا کہ ہر نیکی اللہ کریم ہی کے لئے کرنا۔(4)شریعت کے احکام کی پوری پوری پابندی کرنا۔(5)اللہ کریم کے دِین کے سُتونوں مثلاً قرآن، کعبہ، نبی، نماز و غیرہ کی تعظیم اور بزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کا ہمیشہ ادب و احترام کرنا۔(6)جو وظیفہ بھی پڑھیں مکمل توجہ کے ساتھ پڑھنا۔(7)جو عمل اور وظیفہ پڑھیں اس کی تاثیر پر پورا پورا یقین(conviction)اور پختہ عقیدہ رکھنا۔ اگر شک وشبہ ہوا تو وظیفہ یا عمل میں اثر نہ رہے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بسا اوقات **اوراد و وظائف کی فضیلتیں اور برکتیں** سُن کر پڑھنے کا ذہن تو بنتا ہے، مگر اِس پر اِستقامت نہیں مِل پاتی، اس کی 2 **بُنیادی وجوہات** ہوسکتی ہیں، ایک تو یہ کہ شاید ہمیں دُرست پڑھنا نہیں آتا، جس کی وجہ سے ہم **اوراد و وظائف** پڑھنے سے محروم رہتے ہیں، اِس کمزوری کو دُور کرنا چاہیے، ویسے بھی ہمیں نماز تو پڑھنی ہی پڑھنی ہے، تِلاوتِ قرآن تو کرنی ہی ہے، ہم **قرآنِ کریم** دُرست پڑھنا سیکھ لیں، اس کی بَرَکت سے **اوراد و وظائف** دُرست پڑھنا آسان ہو جائے گا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں **قرآنِ کریم** کو مخارِج کی دُرستی کے ساتھ پڑھنے کا باقاعدہ اِہتمام کیا جاتا ہے، **مجلس مدرسۃ المدینہ بالغان** کے تحت ملک و بیرونِ ملک ہزاروں **مدرسۃ المدینہ بالغان** مساجد، **مارکیٹوں** اور **دفاتر وغیرہ میں** لگائے جاتے ہیں، جن میں لاکھوں عاشقانِ قرآن، مفت تعلیمِ قرآن حاصل کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ ان عاشقانِ رسول میں ہم بھی شامل ہو کر دُرست مخارِج کے ساتھ قرآنِ کریم سیکھنے کی سعادت حاصل کریں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی مسلمانوں کو **"مجلس**

مدرسۃ المدینہ آن لائن "کے تحت انٹرنیٹ کے ذریعے آن لائن قرآنِ کریم پڑھنے کا موقع بھی مُہیّا کررہی ہے۔

اوراد و وظائف میں سُستی کی دُوسری وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ شاید ہم جلد گھبرا جاتے ہیں کہ فُلاں وظیفے پر تو اِتنا وَقْت لگتا ہے، میرے پاس تو اِتنا وَقْت ہی نہیں ہے، اِس کمزوری کو دُور کرنے کا طریقہ ایک مثال کے ذریعے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں، چنانچہ

اگر کسی نے لمبے(Long Root)پر سفر کرنا ہو، مثلاً لاہور سے کراچی جانا ہو تو وہ وقفے وقفے سے سڑک پر دِیے گئے **کلو میٹرز کے نشانات** کو دیکھتا ہے کہ اب اِتنا سفر باقی ہے، اب اِتنا سفر باقی ہے، ان **کلومیٹرز کے نشانات** کو دیکھتے رہنے سے اُسے محسوس ہوتا ہے کہ شاید اُس کا سفر آسان ہوتا جارہا ہے، یہاں تک کہ وہ اپنی **منزل پر پہنچ** جاتا ہے۔

اِسی طرح **ثواب پر نظر** رکھی جائے اور ابتدا میں چند وظائف کے لیے **وَقْت کا اندازہ** کرلیا جائے کہ فُلاں وظیفہ پڑھنے میں کتنا وَقْت لگتا ہے، مثلاً سُورۂ مُلک کی تِلاوت پر تقریباً 5 منٹ لگتے ہیں، **شجرۂ قادِریہ، رضویہ، ضیائیہ، عطاریہ** میں دِیے گئے **اوراد و وظائف** میں سے **روزانہ کا** ایک وظیفہ ہے جسے **70 بار** پڑھنا ہوتا ہے اور وہ ہے **"اَسْتَغْفِرُاللهَ الْعَظِيْمَ وَاَتُوْبُ اِلَيْه"**، اِس پر تقریباً **4 منٹ** لگتے ہیں، **166 بار** یہ پڑھنا ہوتا ہے **"لَآاِلٰهَ اِلَّااللهُ"**، (آخر میں "مُحَمَّدٌ رَّسولُ الله") اِس پر تقریباً **سوا 4 منٹ** لگتے ہیں، **111 بار** اگر یہ دُرُود شریف **"صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد"** پڑھا جائے تو تقریباً **ساڑھے 4** ($4^1/_2$) **منٹ** لگتے ہیں۔ **تینوں قُل** (سُورۂ اِخلاص، سُورۂ فَلَق اور سُورۂ نَاس) پڑھنے والے کے لیے **ہر بلا سے حفاظت** کی خوشخبری ہے، اس وظیفے پر تقریباً **ڈیڑھ** ($1^1/_2$) **منٹ** لگتا ہے۔ اِس طرح ہم غور کرتے جائیں، کئی

وظائف اور بھی ایسے ہوں گے، جن پر بہت مختصر وَقت یعنی صرف چند منٹ لگتے ہیں، اِس انداز سے جائزہ لینے سے اللہ پاک کی رحمت سے اُمید ہے کہ پڑھنے میں ثابت قدمی نصیب ہو گی۔ اِنْ شَآءَ اللہ

پھر ہم یہ بھی غور کریں کہ روزانہ نہ جانے کتنے گھنٹے **فضول گفتگو** میں گزر جاتے ہوں گے، جس میں **غیبت** بھی ہو جاتی ہو گی، کئی مسلمانوں کا **دِل دکھ جاتا ہو گا**، زبان کی بے اِحتیاطی کی وجہ سے **جھوٹ** بھی نکل جاتا ہو گا۔ اللہ پاک ہمیں زبان کا دُرست اِستعمال کرتے ہوئے کثرت کے ساتھ اپنا **ذِکر** کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام "مَدَنی مذاکرہ"

اے عاشقانِ رسول! اگر ہم اپنی زبان کا درست استعمال کرنا چاہتے ہیں تو آیئے! ایسے ماحول سے وابستہ ہو جائیں جہاں زبان کا استعمال ربِّ کریم کی رضا کے مطابق استعمال کرنے کا ذہن دیا جاتا ہو۔ تو آیئے! عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور اپنے علاقے میں ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں کی دھومیں مچا دیجئے۔ ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام **"مَدَنی مذاکرہ"** بھی ہے۔

☆اَلْحَمْدُ لِلّٰہ "مَدَنی مذاکرے" دیکھتے، سُنتے رہنے کی بَرَکت سے شَرعی مُعامَلات میں اِحتیاط کرنے کا ذِہن نصیب ہوتا ہے، ☆ عاشقانِ رسول کی صُحبت مُیَسَّر آتی ہے، ☆ عمل کا جَذبہ بڑھتا ہے، ☆ گناہوں سے نفرت پیدا ہوتی ہے، ☆ مَدَنی مذاکرے کی بَرَکت سے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستقامت نصیب ہوتی ہے، ☆ مَدَنی مذاکرے کی بَرَکت سے عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک **"دعوتِ اسلامی"** کے مدنی کاموں کے بارے میں معلومات ملتی ہیں، ☆مَدَنی مذاکرہ عِلْمِ دِین کی ترقّی کا باعث

ہے،☆مَدَنی مذاکرہ، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی زندگی کے سینکڑوں بلکہ ہزاروں تجربات سے مَدَنی تربیت حاصِل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے، ☆مَدَنی مذاکرے میں دِینی معلومات ملنے کے ساتھ ساتھ اَخلاقی تربیت بھی ہوتی ہے، ☆مدنی مذاکرے کی بَرَکت سے امیرِ اَہلسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے کئے گئے مُختلف سُوالات کے دِلچسپ جوابات کی صُورت میں عِلمِ دِین حاصل ہوتا ہے۔☆اَلْحَمْدُلِلّٰہ! کئی اسلامی بھائی مدنی مُذاکرے کی بَرَکت سے اپنی گُناہوں بھری زِندگی سے توبہ کر چکے ہیں۔ آیئے! نِیّت کرتے ہیں کہ ہم بھی ہر ہفتے **"مَدَنی مُذاکرہ"** دیکھنے کو یقینی بنائیں گے اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی مدنی مُذاکرہ دیکھنے کی دعوت دیتے رہیں گے اِنْ شَآءَ اللہ

12مَدَنی کاموں میں سے ہفتہ وار اِس مدنی کام **"مَدَنی مذاکرہ"** کی تفصیلی معلومات جاننے کے لیے مکتبۃ المدینہ کے رِسالے **"ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ"** کا مطالعہ کیجئے، تمام ذِمہ دارانِ دعوتِ اسلامی، بالخصوص **ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ کی مجالس کے نگران واراکین** تو اِس رِسالے کا لازمی مطالعہ فرمائیں۔ یہ رِسالہ مکتبۃ المدینہ پر دَستیاب ہونے کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ **www.dawateislami.net** سے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

اِس رِسالے کے مطالعے کی بَرَکت سے آپ جان سکیں گے۔☆عِلْم نہ سیکھنے کے نقصانات ☆مَدَنی مذاکرے میں سُوال پوچھنے کی اَہمِّیّت ☆مَدَنی مذاکرے میں شرکت کے طریقے ☆مَدَنی مذاکروں کی تفصیل تادمِ تحریر ☆مَدَنی مذاکرے کے متعلق **مرکزی مجلسِ شوریٰ** کے نکات ☆مَدَنی مذاکرے کے تعلق سے **اِحتیاطوں اور مُفید معلومات** پر مُشتَمِل سُوال جواب ☆مَدَنی مذاکرے کی **شرعی و تنظیمی اِحتیاطیں** وغیرہ۔

آیئے! ترغیب کے لئے **"مَدَنی مذاکرہ"** سننے کی بَرَکت سے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے والے شخص کا واقعہ سُنتے ہیں، چنانچہ

فیشن کا دلدادہ سُدھر گیا

لَیَّہ شہر (صوبہ پنجاب، پاکستان) میں رہنے والے ایک اسلامی بھائی سُنّتوں سے دور فیشن کے نشے میں گم تھے، نئے فیشن والے لباس پہننا، فضولیات میں اپنے قیمتی لمحات ضائع کرنا ان کا معمول تھا۔ ذِکرِ الٰہی سے بالکل غافل ہوچکے تھے، نیکیوں بھری زندگی گزارنے کا ذہن کچھ یوں بنا کہ ایک بار انہیں **"مَدَنی مذاکرہ"** سُننے کی سعادت مل گئی، اس کی بَرَکت سے ان کی زندگی کا رُخ ہی بدل گیا۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے آسان انداز میں بیان کی جانے والی ڈھیروں ڈھیر معلومات کا **"اَنمول خزانہ"** لُوٹنے کا سنہری موقع ملا، خوفِ خدا اور عشقِ مُصطَفٰے کی کرنوں سے ان کا دل روشن ہوگیا، پچھلی زندگی پر شرمندگی ہونے لگی، لہٰذا انہوں نے بقیہ زندگی کو غنیمت جانتے ہوئے فیشن (Fashion) کی نحوست سے جان چھڑائی، سُنّتوں پر عمل کرنے اور نمازوں کی پابندی کا پختہ ارادہ کرلیا، سر پر عمامہ شریف سجالیا، داڑھی شریف سے چہرہ پُرنور کرلیا اور نیکیوں پر استقامت پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگئے۔ جبکہ نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کیلئے ہر ماہ 3 دن کے مَدَنی قافلے میں سفر کرنا اِن کا مَعمُول بن گیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مجلس مَدَنی مُذاکرہ

اے عاشقانِ رسول! آپ نے سنا کہ مَدَنی مذاکرہ سُننے سے کیسی کیسی برکتیں ملتی ہیں، لہٰذا سُستی

بھگائیے اور اپنے کام کاج سے وَقْت نکال کر پابندی کیساتھ ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ سُننے کی عادت بنائیے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰه عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں خدمتِ دین کے کم و بیش 108 شُعبہ جات میں سُنّتوں کی دُھومیں مچارہی ہے، جن میں سے ایک شعبہ **"مجلس مَدَنی مذاکرہ"** بھی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰه امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے **"عِلْم بے شُمار خزانوں کا مجموعہ ہے، جن کے حُصُول کا ذَرِیْعہ سُوال ہے۔"** کے قول کو عَمَلی جامہ پہناتے ہوئے سُوال وجواب کا ایک سِلسِلہ شُروع فرمایاہے، جسے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں **"مَدَنی مُذاکرہ"** کہا جاتا ہے۔عاشِقانِ رسول مَدَنی مُذاکروں میں عقائد و اَعمال، فضائل و مَناقِب، شریعت و طریقت، تاریخ وسیرت، سائنس وطِبّ، اَخلاقیات و اِسلامی مَعْلُومات ، معاشی و مُعاشرتی و تنظیمی مُعاملات اور دیگر بہت سے مَوضُوعات (Topics) کے بارے میں مختلف سُوالات کرتے ہیں اور امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اُنہیں حکمت سے بھرپور اور عشقِ رسول میں ڈُوبے ہوئے جوابات سے نَوازتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰه **"مجلس مَدَنی مذاکرہ"** کے تحت امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے اِن عطا کردہ دِلچسپ اور عِلْم و حکمت سے بھرپور مَدَنی پُھولوں کی خُوشبو سے دُنیا بھر کے مُسلمانوں کو مہکانے کیلئے اِن مَدَنی مُذاکروں کو تحریری رِسالوں اور میموری کارڈز (Memory Cards) کی صُورت میں پیش کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ اللہ کریم مجلس مَدَنی مذاکرہ کو مزید برکتیں عطا فرمائے۔

اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! موجودہ دور میں امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی صورت میں ایک کامل و اکمل عامِل، عالِم اور پیرِ کامل موجود ہیں، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ **تعویذات و وظائف** انتہائی تاثیر والے ہوتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے مسلمانوں کی خیر خواہی کے عظیم جذبے کے تحت مشہور قرآنی سورتوں، دُرُودوں، روحانی و طبّی علاجوں اور خوشبودار مَدَنی پھولوں کا دلچسپ مَدَنی گلدستہ **"مَدَنی پنج سورہ"**، علاج کے گھریلو نُسخوں پر مُشْتَمِل مَدَنی گلدستہ **"گھریلو علاج"** اور اللہ کریم کے مبارک ناموں کی برکتوں سے معمور رسالہ **"چالیس (40) روحانی علاج مع طِبّی علاج"** کے تحفے اُمّت کو عطا فرمائے ہیں۔ ان کے علاوہ ان رسائل **"بیمار عابد"**، **"زندہ بیٹی کنویں میں پھینک دی"**، **"چڑیا اور اندھا سانپ"**، **"مینڈک سُوار بچھو"** اور کتاب **"پردے کے بارے میں سُوال جواب"** میں بھی آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے سینکڑوں وظائف تحریر فرمائے ہیں۔

لٰہذا اِدھر اُدھر بھٹکتے پھرتے رہنے اور جعلی عاملوں کے ہتھے چڑھنے کے بجائے ان کتب ورسائل کو آج ہی مکتبۃ المدینہ کے بستے سے ھَدِیّۃً طلب کیجئے اور دوسروں کو بھی تحفۃً پیش کیجئے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے ان کتب و رسائل کو پڑھا بھی جاسکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آوٹ (Print Out) بھی کیا جاسکتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! جس طرح تعویذات ووظائف مصیبتوں، پریشانیوں اور بیماریوں سے نجات دلانے میں فائدے مند ہیں، اسی طرح قرآنِ کریم کی تلاوت کرنا بھی

پریشانیوں اور بیماریوں سے چھٹکارا پانے کا ایک بہترین وظیفہ ہے، تِلاوتِ قرآن کی بَرَکت اور اللہ پاک کی رحمت سے ہمارے کئی مسائل حل ہو سکتے ہیں، چنانچہ

قرآن سے علاج

ایک شخص نے رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں گلے میں دَرْد کی شکایت کی تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرْشاد فرمایا: قرآن پڑھا کرو۔(شعب الایمان، ۵۱۹/۲، حدیث: ۲۵۸۰)

اسی طرح ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: میرے سینے میں تکلیف ہے۔ ارشاد فرمایا: قرآن پڑھو، اللہ پاک فرماتا ہے:

وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۙ ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور دلوں کی شفا۔

(پ ۱۱، یونس: ۵۷)

(تفسیر درمنثور، یونس، تحت الآیہ: ۵۷، ۳۶۶/۴)

بلکہ قرآنِ کریم تو مختلف بیماریوں کی بہترین دَوا بھی ہے، جیسا کہ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: خَیْرُالدَّوَاءِ اَلْقُرْاٰنُ یعنی بہترین دَوا قرآنِ کریم ہے۔(ابن ماجہ، کتاب الطب، باب الاستشفاء بالقرآن، ۱۱۶/۴، حدیث: ۳۵۰۱)

حضرت علّامہ عبدالرَّءُوف مُناوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اِس حدیثِ پاک کے تحت لکھتے ہیں: یعنی بہترین تعویذ وہ ہے جو کسی قرآنی آیت کے ذَریعے سے کیا جائے، چنانچہ

پارہ 15 سورۂ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 82 میں اِرْشادِ باری ہے:

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور ہم قرآن میں وہ چیز اُتارتے

وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ ہیں جو ایمان والوں کے لیے شفا اور رحمت ہے۔

(پارہ ۱۵، بنی اسرائیل: ۸۲)

تو قرآنِ کریم دل، بدن اور رُوح سب کے لیے دَوا ہے۔ جب بعض کلاموں کی بھی خاصیتیں اور فائدے ہوتے ہیں، تو پھر ربِّ کریم کے کلام کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے، جس کی فضیلت دیگر کلاموں پر ایسی ہے، جیسی اللہ کریم کی اس کی مخلوق پر۔ قرآنِ پاک میں کچھ ایسی آیات ہیں جو خاص اَمراض اور مصیبتوں کے خاتمے کے لیے ہیں، ان آیات کی پہچان خاص لوگوں کو ہوتی ہے۔(فیض القدیر، ۲۲۸/۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! قرآنِ پاک کی ہر سُورت کی اپنی ہی فضیلت، خاصیت اور شان ہے، جو جان ومال کی حِفاظَت کرنے، دکھ درد مٹا کر دل میں خوشی داخل کرنے اور مَرض سے نَجات دِلانے کیلئے کافی ہے۔ آیئے! ترغیب کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب **"جنّتی زیور"** سے قرآنِ پاک کی چند سورتوں کے فضائل و خصوصیات اور فوائد سنتے ہیں، چُنانچہ

قرآنی سورتوں کے فضائل و خُصُوصیات اور فوائد

☆ **سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ** 100 مرتبہ پڑھ کر جو دُعا مانگی جائے، قَبول ہوتی ہے، ☆ **سُوْرَۃُ الْبَقَرَہ** کی تلاوت سے شیطان گھر سے بھاگ جاتا ہے، ☆ **آیَۃُ الْکُرْسِی** پڑھنے سے مُحتاجی دُور ہوتی ہے، ☆ **سُوْرَۃُ الْکَھْف** کو ہمیشہ پڑھنے والا دَجّال کے فتنوں سے محفوظ رہے گا، ☆ والدین کی قَبْر پر ہر جُمعہ **سُورۂ یٰسٓ** کی تِلاوت کرنے سے اس کے حُروف کی تعداد کے برابر، ان (پڑھنے والے) کے گُناہ بخش دیئے جاتے ہیں، ☆

سُوْرَۃُ الدُّخَان پڑھنے سے مُشکل دُور ہوتی ہے، ☆جو مرنے کے قریب ہو اس پر **سُوْرَۃُ الْجَاثِیَہ** کا دَم کرنے سے اس کا خاتِمہ بالخیر ہو، ☆**سُوْرَۃُ الحُجُرات** کا پڑھنا اور دَم کر کے پینا گھر میں خَیر و بَرَکت کے لئے مُفید ہے، ☆**سُوْرَۃُ قٓ** پڑھنے سے باغ میں پھلوں کی کثرت ہوتی ہے، ☆**سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن** 11 بار پڑھنے سے تمام مَقاصِد پُورے ہوتے ہیں، ☆**سُوْرَۃُ الْوَاقِعَہ** جو شخص روزانہ پڑھے گا، اس کو کبھی فاقہ (محتاجی کا سامنا) نہ ہو گا، ☆**سُوْرَۃُ الْمُلْك** کو ہر رات میں پڑھنے والا عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا، ☆**سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّل** کو 11 بار پڑھنے سے ہر مُشکل آسان ہو جاتی ہے، ☆**سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّر** کو پڑھ کر حفظِ قرآن کی دُعا مانگنے سے قرآنِ کریم کا یاد کرنا آسان ہو جائے گا، ☆**سُوْرَۃُ النّٰزِعٰت** پڑھنے سے موت کے وَقْت کی تکلیف نہیں ہوگی، ☆**سُوْرَۃُ الضُّحٰی** پڑھنے سے بھاگا ہوا آدمی واپس آجائے گا، ☆**سُوْرَۃُ اَلَمْ نَشْرَح** کو جس مال پر پڑھ دیا جائے، اس میں خُوب بَرَکت ہو گی، ☆**سُوْرَۃُ التِّیْن** 3 مرتبہ پڑھنے سے اَخلاق و کردار بہترین ہوتے ہیں، ☆**سُوْرَۃُ الْعَلَق** میں جوڑوں کے دَرْد کا علاج ہے، ☆**سُوْرَۃُ الْقَدْر** جو صُبح و شام پڑھے گا، اللہ پاک اس کی عزّت بڑھادے گا، ☆**سُوْرَۃُ الْبَیِّنَہ** میں برص اور یرقان کا علاج ہے، ☆**سُوْرَۃُ الزِّلْزَال** چوتھائی قرآن کے برابر ہے، ☆ جس آدمی یا جانور کو نظر لگی ہو، اُس پر **سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰت** کا دَم مُفید ہے، ☆**سُوْرَۃُ الْقَارِعَہ** پڑھنے سے بلاؤں سے حِفاظَت رہتی ہے، ☆**سُوْرَۃُ التَّکَاثُر** کو 300 بار پڑھنے سے بہت جلد قَرض اَدا ہو جاتا ہے، ☆**سُوْرَۃُ الْعَصْر** پڑھنے سے غم دُور ہو جاتا ہے، ☆**سُوْرَۃُ الْهُمَزَہ** اور **سُوْرَۃُ الْفِیْل** دُشمن کے شَر سے حِفاظَت اور **سُوْرَۃُ قُرَیْش** جان کی حِفاظَت کے لئے بہترین وظیفہ ہے، ☆**سُوْرَۃُ الْمَاعُوْن** بڑی مشکل کے وَقْت پڑھنا بہت مفید ہے، ☆**سُوْرَۃُ الْکَوْثَر** کی تلاوت سے بے اَولاد، اَولاد والا ہو جاتا ہے، ☆**سُوْرَۃُ الْکَافِرُوْن** چوتھائی قرآن کے برابر ہے، ☆**سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص** تہائی قرآن کے برابر ہے، اس کے

بہت فضائل ہیں، ☆**سُوْرَۃُ الْفَلَق** اور **سُوْرَۃُ النَّاس** سے جنّ و شیطان اور حاسدوں (حسد کرنے والوں) کے شر (نقصان) سے حفاظت رہتی ہے۔ (جنتی زیور، ص ۵۸۸)

اے کاش! سب مسلمانوں کو تلاوتِ قرآن کرنے کا جذبہ نصیب ہو جائے۔ آمین بِجاہِ النَّبِیّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ذکر و دُرُود کے فضائل

اے عاشقانِ رسول! آیئے! ذِکر و دُرُود کے چند فضائل سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سنتے ہیں: (1) فرمایا: اپنے ربِّ کریم کا ذکر کرنے والے اور نہ کرنے والے کی مثال زندہ اور مُردہ کی طرح ہے۔ (بخاری، کتاب الدعوات، ۴/۲۲۰، حدیث: ۶۴۰۷) (2) فرمایا: قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے سب سے قریب وہ ہوگا جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ دُرُودِ پاک پڑھے ہوں گے۔ (ترمذی، ۲/۲۷، حدیث: ۴۸۴) ☆اللہ پاک کا ذکر کرنا روحانی غذا ہے۔ ☆اللہ پاک کا کثرت سے ذکر کرو، اللہ پاک کے خاص بندے بن جاؤ گے۔ (اعرابی کے سوالات اور عربی آقا کے جوابات، ص ۳) ☆حضرت سَیِّدُنا سُلَیْمان عَلَیْہِ السَّلَام نے ارشاد فرمایا: مرغ کہتا ہے: اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَا غَافِلِیْن یعنی اے غافلو! اللہ پاک کا ذکر کرو۔ (فیض القدیر، ۱/۴۸۸، تحت الحدیث: ۶۹۵) ☆دُرُود شریف پڑھنا دَرْاَصل اپنے کریم ربّ کی بارگاہ سے مانگنے کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ (گلدستۂ درود وسلام، ص ۲۲ ملخصاً)

﴿اعلان:﴾

ذِکر و دُرُود کے بقیہ فضائل تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے، لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں

میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتِماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا:جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخِل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت سَیِّدُنا انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِيَ اللهُ عَنْهُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[4]

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الحادية عشرة، ص ٦٥

2...القول البديع، الباب الثانی، ص ٢٧٧

3...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الثانية والخمسون، ص ١٤٩

4...القول البديع، الباب الاول، ص ١٢٥

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ شفاعت نشان ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

1...الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

2...مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة...الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

3...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 26 دسمبر 2019ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): غور و فکر: 5 منٹ، **کل دورانیہ 15 منٹ**

ذِکرودُرُود کے بقیہ فضائل

☆دُرُود و سلام پڑھنا اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی خوشی کا سبب ہے۔(گلدستۂ دُرودوسلام، ص۱۲ملخصًا) ☆بَرَکت حاصل کرنے اور آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا قُرب پانے کیلئے دُرُود و سلام کی کثرت سے بڑھ کر کوئی ذَرِیعہ نہیں ہے۔(گلدستۂ دُرودوسلام، ص۷ ملخصًا) ☆دُرُودِ پاک دُعا کی قُبولیت کا سبب ہے۔(فردوس الاخبار، باب الصاد، ۲/۲۲، حدیث:۳۵۵۴) ☆دُرُودِ پاک تمام پریشانیوں کو دُور کرنے کے لیے اور تمام حاجتوں کو پورا کرنے کے لیے کافی ہے۔(تفسیر درمنثور، پ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ:۵۶، ۶/۶۵۴ ملخصًا) ☆دُرُودِ پاک گُناہوں کا کَفّارہ (گناہوں کو دھونے والا) ہے۔(جلاء الافہام، ص۲۳۴) ☆دُرُودِ پاک صَدَقے کا قائم مَقام بلکہ صَدقے سے بھی اَفضل ہے۔(جذبُ القلوب، ص۲۲۹) ☆دُرُود شریف پڑھنے سے مصیبتیں ٹلتی ہیں۔☆دُرُودِ پاک پڑھنے سے بیماریوں سے شِفا حاصل ہوتی ہے۔☆دُرُودِپاک پڑھنے سے خوف دُور ہوتا ہے۔☆دُرُودِ پاک پڑھنے سے ظُلم سے نَجات حاصل ہوتی ہے۔☆دُرُودِ

پاک پڑھنے سے دُشمنوں پر فتح حاصل ہوتی ہے۔☆دُرُودِ پاک پڑھنے سے قِیامت کی ہولناکیوں سے نَجات حاصل ہوتی ہے۔☆دُرُودِ پاک پڑھنے سے موت کی تکلیفوں میں آسانی ہوتی ہے۔☆دُرُودِ پاک پڑھنے سے دُنیا کی تباہ کارِیوں سے نَجات ملتی ہے۔☆دُرُودِ پاک پڑھنے سے غربت دُور ہوتی ہے اور☆دُرُودِ پاک پڑھنے سے بھُولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں۔(جذبُ القلوب، ص ۲۲۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆شوگر کے علاج کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے مَدَنی حلقوں میں اس بار شیڈول کے مطابق "شوگر کے علاج کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ دُعا یہ ہے:

وَ قُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾

ترجمۂ کنزالعرفان: اور اے حبیب! یوں عرض کرو کہ اے میرے ربّ مجھے پسندیدہ طریقے سے داخل فرما اور مجھے پسندیدہ طریقے سے نکال دے اور میرے لئے اپنی طرف سے مدد گار قوت بنادے (پ ۱۵، بنی اسرآئیل: ۸۰)

نوٹ: یہ قرآنی دعا روزانہ صبح و شام تین تین بار (اوّل و آخر تین تین بار دُرُود شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔(مُدّتِ علاج: تا حُصولِ شفا)(مَدَنی پنج سورہ، ص ۲۴۴)

☆اجتماعی غور و فکر کا طریقہ (72 مدنی انعامات)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳٦۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی مَدَنی انعامات کے رِسالے سے آج کی غورو فکر (یعنی اپنا محاسبہ) کروں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن مَدَنی انعامات پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی مَدَنی انعام پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلا ضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے مَدَنی انعامات پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن مَدَنی انعامات پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مَدَنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر (یعنی غورو فکر) کروں گا۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ غورو فکر کے ساتھ مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن مَدَنی انعامات پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی مَدَنی انعامات کے رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے غورو فکر کیجئے۔

☆اجتماعی غورو فکر کا طریقہ (72 مدنی انعامات)

یومیہ 49 مدنی انعامات:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیح فاطمہ، سورۂ اخلاص پڑھی؟ (4) اذان و اقامت کا جواب دیا؟ (5) 313 بار درودِ پاک پڑھے؟ (6) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (7) آپ اور جی سے گفتگو کی؟ (8) جائز بات کے ارادے پر اِن شَآءَاللہ کہا؟ (9) سلام اور چھینکنے والے کی حمد پر جواب دیا؟ (10) دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات استعمال کیں؟ (11) بھوک سے کم کھاتے ہوئے پیٹ کا قفلِ مدینہ لگایا؟ (12) دو مدنی درس دیئے یا سنے؟ (13) مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھا "یا" پڑھایا؟ (14) 12 منٹ اصلاحی کتاب اور فیضانِ سنت سے ترتیب وار 4 صفحات پڑھے یا سُنے؟ (15) غور و فکر کیا؟ (16) صلوٰۃُ التوبہ ادا کی؟ (17) چٹائی پر سوئے، سرہانے سنت بکس رکھا؟ (18) سنّتِ قَبلیہ اور فرضوں کے بعد والے نوافل ادا کئے؟ (19) تہجد، اشراق و چاشت اور اوّابین ادا کی؟ (20) تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد ادا کی؟ (21) کنزالایمان سے تین آیات مع ترجمہ و تفسیر تلاوت کی یا سنی؟ (22) دو پر انفرادی کوشش کی؟ (23) دو گھنٹے مدنی کاموں پر صرف کئے؟ (24) اپنے نگران کی اطاعت کی؟ (25) مانگ کر چیزیں استعمال تو نہیں کیں؟ (26) کسی سے بُرائی صادر ہونے کی صورت میں اصلاح کی؟ (27) پردے میں پردہ کیا؟ نیز قبلہ کی سمت رُخ کیا؟ (28) غصے کا علاج کیا؟ (29) فضول سوالات تو نہیں کئے؟ (30) نامحرم رشتے داروں / نامحرم پڑوسنوں سے شرعی پردہ کیا؟ (31) فلمیں، ڈرامے، گانے باجے سے بچے؟ (32) گھر میں مدنی ماحول بنانے کی کوشش کی؟ (33) تہمت، گالی گلوچ سے بچے؟ (34) دوسرے کی بات تو نہیں کاٹی؟ (35) صدائے مدینہ لگائی؟ (36) آنکھوں کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟ (37) کسی اور کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (38) جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر، وعدہ خلافی سے بچے؟ (39) دن کا اکثر حصہ باوضو رہے؟ (40) مخاطب کے چہرے پر نگاہیں تو نہیں گاڑیں؟ (41) وقت پر قرض ادا کیا؟ (42) مسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (43) یکساں تعلقات رکھے؟ (44) نماز اور دعا میں خشوع و خضوع پیدا کرنے کی کوشش کی؟ (45) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (46) زبان کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے اشارے سے اور 4 بار لکھ کر گفتگو کی؟ (47) ایک بیان یا مدنی مذاکرہ آڈیو، ویڈیو یا مدنی چینل 1 گھنٹہ 12 منٹ دیکھا؟ (48) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری، قہقہہ لگانے سے بچے؟ (49) ضروری گفتگو کم سے کم الفاظ میں کی؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

❁ لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ❁ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ❁ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ ❁ قفلِ مدینہ عینک کا استعمال 12 منٹ

ہفتہ وار 8 مدنی انعامات

(51) ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شرکت کی؟ (52) بعدِ اجتماع 4 پر انفرادی کوشش کی؟ (53) مریض کی عیادت کی؟ (54) علاقائی دورے میں شرکت کی؟ (55) جو پہلے مدنی ماحول سے وابستہ تھے مگر اب نہیں آتے ان کو دوبارہ وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (56) مسجد اجتماع (ہفتہ وار مدنی مذاکرہ) میں شرکت کی؟ (57) مکتوب روانہ کیا؟ (58) پیر شریف کا روزہ رکھا؟

دعائے امیرِاہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے مَدَنی انعامات پر عمل کرے، روزانہ غوروفکر کے ذریعے رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد